سوال

قرض لینے والا اور دینے والا دونوں بھول جائیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر میں نے کسی کا قرض دینا ہو اور نہ اسے یاد ہو اور نہ مجھے اور دونوں کی وفات ہو جائے تو کل قیامت کے دن کیا جواب دینا ہو گا یا معافی مل سکتی ہے۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس امت سے خطا ونسیان معاف ہے۔ اس کی دلیل مندرجہ ذیل فرمان باری تعالی میں ہے :

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ البقرة286

"اے ہمارے رب اگر بھول جائیں یا ہم سے غلطی اور خطاء ہو جائے تو ہمارا مؤاخذہ نہ کرنا" البقرۃ (286)۔

حدیث میں ہے کہ اللہ تعالی نے فرمایا : یقینا میں نے ایسا کر دیا۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی فرمان ہے :

«إن الله تجاوز عن أمتي الخطأ والنسيان وما استكرهوا عليه»

"یقینا اللہ عزوجل نے میری امت سے خطاء اور بھول چوک اور جس پر انہیں مجبور کر دیا جائے معاف کر دیا ہے"

اسے ابن ماجہ رحمہ اللہ نے سنن ابن ماجہ کتاب الطلاق حدیث نمبر (2043) میں روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابن ماجہ حدیث نمبر (1662-1664) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی